Department of Islamic Studies 27/07/2021
M.A.Islamic Studies Semester I, Paper MIS-102
Topic: Safwi Traqqiyat.
Dr. Mohd Akram Raza

صفوی ترقیات۔

جب ایرانی فوج جدید آتشی ہتھیاروں اور توپوں سے مسلح ہو گئی تو شاہ عباس نے ۱۶۰۲ء میں عین اس وقت جب کہ عثمانی ترک آسٹریلیا سے جنگ میں مصروف تھے حملہ کر دیا اور تبریز، شروان اور بغداد کے علاقے واپس لے لیے۔ ۱۶۲۲ء میں برطانوی بیڑے کی مدد سے شاہ عباس پرتگالیوں سے بندرگاہ ہرمز چھین لیا اور خلیج فارس کے ساحل پر ایک نئی بندرگاہ قائم کی جو آج تک بندرگاہ عباس کہلاتی ہے۔

صفوی دور علمی لحاظ سے دیکھا جائے تو بنجر نظر آتا ہے کہیں بھی کسی کے عہد میں کوئی علمی کا نظر نہیں آتا لیکن جب عباس اعظم کا زمانہ آتا ہے تو ان کے زمانے میں علم وادب کے میدان میں تھوڑی بہت علمی کام نظر آتا ہے۔ عباس اعظم علم پرست علما نواز اور ترقی پسند حکمرانوں میں سے ایک تھا۔

عباس اعظم کے دربار میں بڑے بڑے علما تشریف رکھتے تھے جن میں میر محمد باقر بن محمد داماد قابل زکر ہیں۔ ان کے علاوہ بھی بہت

سارے علماء موجود ہوتے تھے اور عباس اعظم ان علماء کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھا کرتا تھا۔

عباس اعظم کا علمی ذوق اگر دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ عباس اعظم کو مطالعہ قدرت اور فلسفہ سے کافی لگاؤ تھا اور ان علوم سے دلچسپی رکھتا تھا۔ بہاء الدین آملی اور صدر الدین شیرازی بھی جو ملا صدرا کے نام سے مشہور ہیں اس عہد کی بہت ہی اہم اور علمی اور ادبی شخصیتیں ہیں۔

ملا صدرا کی فلسفہ کی ضخیم کتاب " اصفار اربعہ " بہت ہی مشہور و معروف ہے اس کتاب کا اردو ترجمہ چار جلدوں میں ہو چکا ہے لیکن فلسفہ کی ان کتابوں میں مغز کم اور پھوک زیادہ ہے۔